

مرکز امام شافعی ٹرسٹ کا دینی، ادبی، اصلاحی ترجمان

# آواز حق

شمارہ (۱) ماہ اپریل ۲۰۲۲ء تا ماہ رمضان ۱۴۴۳ھ

زیر سرپرستی:

حضرت اقدس مولانا شاہ جمال الرحمن صاحب

امیر ملت اسلامیہ آندھرا پردیش و تلنگانہ

مفتاحی دامت برکاتہم العالیہ

مدیر

مولانا الیاس علی بن عثمان ندوی

مَرَكز امام شافعی رِسٹ

کادینی، ادبی، اصلاحی ترجمان



شماره (۱) ماہ اپریل ۲۰۲۲ء م ماہ رمضان ۱۴۴۳ھ

زیر سرپرستی

حضرت اقدس مولانا شاہ جمال الرحمن صاحب

مفتاحی دامت برکاتہم العالیہ

امیر ملت اسلامیہ آندھرا پردیش وتلنگانہ

مُدیر

مولانا الیاس علی بن عثمان ندوی

مجلس مشاورت

مفتی ابو بکر تمیمی حسینی

مفتی سعید بادیان قاسمی ندوی

مولانا حبیب عبداللہ السقاف

مولانا محمد باد فیصل ندوی

مجلس ادارت

مفتی عبداللہ بالنعیم قاسمی

مفتی عبدالعزیز لُحی قاسمی

مولانا خالد بن ذلیح ندوی

## آمد رمضان ہے سب کو مبارک باد ہو (ترمیم شدہ)

آمد رمضان ہے سب کو مبارک باد ہو  
 یہ تحفہء رحمن ہے سب کو مبارک باد ہو  
 مومنو! خوشیاں مناؤ برکتوں کا مہینہ ہے  
 نیکیاں سمیٹ لو رحمتوں کا خزینہ ہے  
 دلوں سے کدورت مٹا کر شیر و شکر ہو جاؤ  
 امن کا پیغام پھیلا کر مجتنبیں بڑھاتے جاؤ  
 خیر کی سعادت سے فیض اٹھاتے جاؤ  
 سب کا ساتھ نبھاو برکت سے فیض کماؤ  
 سجود سے قیام سے بدن آرام پاؤ  
 روح کو سرور و دل کو سکون پہنچاؤ  
 رب کی بارگاہ میں مل کر دامن پھیلاؤ  
 اجتماعی دعا کے لیے مل کے ہاتھ اٹھاؤ  
 صوم و عبادات کے اجتماعی انتظام سے  
 سحر و افطار کے اجتماعی اہتمام سے  
 پھر تازہ ہو ایمان ہے سب کو مبارکباد ہو  
 یہ نور کا فیضان ہے سب کو مبارکباد ہو  
 آمد رمضان ہے سب کو مبارکباد ہو  
 یہ تحفہء رحمن ہے سب کو مبارکباد ہو

## رمضان المبارک ایسے گزاریں

ملفوظات: مولانا شاہ جمال الرحمن صاحب مفتاحی ترتیب: مفتی عبداللہ بن عبدالرحیم بالنعیم قاسمی

سال گذشتہ شعبان المعظم ۲۳ھ کی مختلف مجالس میں حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن مفتاحی دامت برکاتہم نے رمضان المبارک کے آنے سے پہلے بھرپور تیاری کر کے اسکا صحیح استقبال کرنے کی تاکید فرمائی۔ ذیل میں آپ کے بعض فرمودات پیش ہیں

**فرمایا!** رمضان، رحمن، قرآن اور انسان انکا آپس میں گہرا ربط و تعلق ہے، اس لیے آنے سے پہلے خوب تیاری کر لو اور ماہ رمضان کے اوقات گزارنے کی ترتیب بنا لو، روزہ، تلاوت، تسبیح، واستغفار اور ذکر و دعاء، تراویح و تہجد سب میں معیار ملحوظ رکھو۔

**فرمایا!** پروردگار چاہتے ہیں کہ روزہ سے بندہ میں پرہیزگاری آئے، روزہ میں آدمی حلال چیزوں سے بھی پرہیز کرتا ہے تو پھر حرام کیسے کہیں بچے گا روزہ کی حالت میں ناجائز کام مت کرو جیسے موبائل گیم کیرم بورڈ وغیرہ، یہ چیزیں وقت کاٹنے Time Pass کے ساتھ روزہ کی حقیقت کو کاٹنے والی ہیں۔

**فرمایا!** مہمان کے آنے کے لیے گھر کی صفائی ہوتی ہے، رمضان آنے سے پہلے گھر کا دل تو بہ کے ذریعہ صاف کر لو مہمان کے لیے گھر میں فرش و زینت کا سامان کرتے ہیں، رمضان میں تم حسن اخلاق سے آراستہ ہو جاؤ اپنی بری عادتوں کو رمضان میں کنٹرول کرنا آسان ہو جاتا ہے ایک صاحب نے حج کو جانے سے ۴ ماہ پہلے سگریٹ نوشی ترک کر دی کہ عادت بن جائے۔

حضرت مجدد الف ثانی کا قول ہے کہ رمضان میں جیسے رہے پورے سال اسکا اثر ہوگا، اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان شریف کو پورے اہتمام سے گزارے تو سال تمام اسکی برکتیں محسوس ہوتی ہیں۔

**فرمایا!** رمضان کا مہینہ بندہ کو اللہ کا ولی بنانے کے لیے آتا ہے، روزہ کی حالت میں بندہ نہیں کھا کے اللہ کی صفت سے تصف ہو جاتا ہے۔

**فرمایا!** لوگ کہتے ہیں کہ گرمی کے زمانے میں دھوپ میں کھڑا ہونا، کاروبار کرنا ہوتا ہے تو روزہ کیسے رکھیں؟ جس پروردگار نے پیدا کیا ہے وہ capacity کو جانتا ہے اور کون سے مہینہ میں رمضان ہے جانتا ہے اسکے باوجود حکم ہے تو پورا کرو۔

فرمایا! عقل بڑی نعمت ہے اس کو استعمال کرنا چاہیے اللہ کے حکم کے مقابلہ میں نہیں اس لئے کہ جہاں ہماری عقل ختم ہوتی ہے وہاں سے پیغمبر کا علم شروع ہوتا ہے اس لئے حکم کے مقابلہ میں کوئی بہانہ مت پیش کرو۔

**فرمایا!** اللہ نے مال دیا ہے تو چپکے سے کھانا پہنچا دو اس لئے کہ جس کے لئے کرہے ہیں وہ تو دیکھ ہی لیتا ہے۔

**فرمایا!** رمضان میں لوگ زکوٰۃ نکالتے ہیں اچھی بات ہے لیکن زکوٰۃ نکالنے میں دو باتوں کا خیال رکھیں: (۱) اللہ کا حکم سمجھ کر اور اسکی رضا حاصل کرنے کیلئے نکالو، دل پر بوجھ رکھ کر نہیں۔ (۲) زکوٰۃ کے ساتھ کنبوسی، لالچ، مال کی محبت بھی نکالو اسی طرح جس کو زکوٰۃ دے رہے ہیں اسکی حقارت بھی نکالو۔

**فرمایا!** رمضان میں خاص طور پر غصہ اور لڑائی جھگڑے کو ایسا تالا لگاؤ کہ کوئی کھول ہی نہ سکے۔

**فرمایا!** رمضان میں تلاوت کیساتھ قرآن کو صحیح پڑھنا بھی سیکھو کچھ وقت اسکے لئے نکالو اسلئے کہ حدیث کے مطابق ہی افضل عمل ہے۔

# آواز حق کے قارئین کے لیے خوش خبری

★ مولانا الیاس علی بن عثمان ندوی

امید کے آپ حضرات بخیر ہوں گے!

رمضان المبارک کی سعادتیں اور برکتیں آپ کو مبارک ہو، آپ کے اپنے ماہانہ میگزین آواز حق کی دوبارہ اشاعت عمل میں لائی جا رہی ہے آپ کو یہ جان کر بے حد خوشی ہوگی کہ یہ میگزین اب برقی ہوگا Internet اور Social Media پر MPEG یا PDF شکل میں

آپ حضرات اسکو Download کریں اور اس کو زیادہ سے زیادہ Share کرتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے

فائدہ اٹھا سکیں، اس شمارے میں ماہ رمضان کی مناسبت سے علماء کرام کے بیش قیمت مضامین شامل کیے گئے ہیں، قرآن کریم کی آیت اور

حدیث شریف کی مختصر مگر جامع تشریح اور مطلب بیان کیا گیا ہے، رمضان کی اہم سنت جس سے ہم لوگ خاص طور پر نوجوان غافل ہوتے

جا رہے ہیں تراویح کی نماز کے سلسلہ میں ایک بصیرت افروز تحریر پیش خدمت ہے اسی طرح رمضان المبارک کے معمولات، تلاوت قرآن اور

نبوی اذکار کا بہترین خلاصہ آپ کو دیکھنے ملے گا۔ روزے کے بعض مسائل جن میں عام طور پر کوتاہی برتی جاتی ہے قرآن و حدیث اور فقہ اسلامی

کی روشنی میں ذکر کیے گئے ہیں، اس طرح بہت قیمتی پھولوں کا گلدستہ آپ کی خدمت میں پیش ہے اپنی خواتین اور بچوں کو بھی اس کے

پڑھنے کی تاکید کریں ان شاء اللہ العزیز اگلے شمارہ میں خواتین اور بچوں کے لیے علاحدہ کالم ہوں گے اسی طرح وقتاً فوقتاً طبی ٹولکے، زندگی کے

مسائل کا روحانی علاج اسی طرح ہر ایک کے لیے دلچسپی سے بھرے ادبی لطائف بھی شامل کرنے کا ارادہ ہے، اسلیے آواز حق کو مسلسل پڑھتے

رہیں Share کرتے رہیں اور فائدہ اٹھاتے رہیں، اللہ سے دعاء ہے کہ وہ ہم کو مزید کی توفیق بخشے اور اس میگزین کی اشاعت اور استفادہ کو

استمرار و دوام بخشے (آمین)

★ ناظم مدرسہ عائشہ خیر النساء و کے۔ اے اکیڈمی بارکس

## تراویح بیماری سے شفا ہے

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ مرتب روزہ رکھنے کے علاوہ پابندی سے تراویح پڑھنے سے انسان زندگی کے کسی موڑ پر کسی بیماری میں مبتلا ہونے

کے بعد بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عمر کی راہ پر چلتے چلتے، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسانی جسم کی طبعی حرکات میں کمی آجاتی ہے جس

کے نتیجے میں ہڈیاں کمزور اور پتی ہو جاتی ہیں۔ ان کے حجم میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اگر ان کی طرف توجہ دی گئی تو ہڈیوں کی ایک عام

بیماری اوسٹیوپوروسس میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں یہ بیماری مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس

بیماری سے بچنے کے لئے غذا میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کے وافر مقدار لازمی ہونے کے علاوہ مرتب ورزش بھی ضروری ہے۔ تراویح کے

دوران کمزور ہڈیوں پر انتہائی خوشگوار اثرات پڑتے ہیں اور اگر کوئی شخص ہڈیوں کی اس بیماری میں مبتلا ہو تو اسکے لئے یہ بہترین موقع ہے

کہ اس مبارک ماہ کے دوران باقی نمازوں کے علاوہ تراویح بھی باقاعدگی سے پڑھے اور اپنی کمزور ہڈیوں کو نئی طاقت اور تازگی بخشے۔

# درس قرآن

★ مولانا خالد بن ذلیح ندوی

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے وہ لوگوں کے لیے ہدایت اور اسمیں کھلے ہوئے دلائل ہے ہدایت اور حق و باطل میں امتیاز کے (تفسیر ماجدی)

اس ماہ مبارک کو قرآن کی نسبت اس وجہ سے ہیکہ آپ ﷺ پر اس ماہ میں پہلی باروجی سورہ علق کی ابتدائی آیتیں فارحرا میں اسی ماہ میں نازل ہوئی اور اکثر مفسرین کے مطابق مکمل قرآن اسی ماہ کی شب قدر کو لوح محفوظ سے آسمان دنیوی پر نازل ہوا، جیسا کہ سورہ قدر میں ارشاد خداوندی ہے اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بے شک ہم نے اس کو (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہمارے اسلاف کا اس ماہ میں قرآن کے ساتھ جو تعلق و شغف تھا اور آج بھی ہے ہم اچھی طرح اس سے واقف ہے اور یہ ہمارے لیے نمونہ ہے ہمارا رمضان بھی قرآن کیساتھ گزریں، روزانہ قرآن کا ایک متعین حصہ ہمارے معمولات میں ہو۔

## درس حدیث

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (صحیح بخاری)

جو شخص رمضان میں ایمان اور احتساب کی کیفیت کے ساتھ قیام کریں نماز تراویح کا اہتمام کریں اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، تراویح کی آٹھ یا بیس ۲۰ کے اختلاف سے قطع نظر ایک کوتاہی یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ کچھ لوگ تراویح کا بالکل اہتمام نہیں کرتے کیوں کہ عشاء کی نماز میں جو تعداد ہوتی ہے وہ تراویح میں نہیں ہوتی اور ایک عشرہ ختم ہونے سے پہلے ہی یہ تعداد گھٹ جاتی ہے بس گنتی کے آٹھ یا دس لوگ ہی تراویح میں نظر آتے ہیں پورا مہینہ جس طرح دن میں روزوں کا اہتمام ہوتا ہے رات میں رات کو تراویح کا بھی ہوتا کہ رمضان کے برکات سے مکمل مستفید ہو سکے۔

★ امام سحیحینی بارس

## کیا خبر یہ آخری رمضان ہو

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق دے کہ اس رمضان کی قدر کریں اللہ اس کے بعد آپ کو بہت رمضان نصیب کریں لیکن آپ کے ذہن میں یہ چاہیے کہ اس رمضان میں کوئی کوتاہی نہ ہو اس خیال سے کہ رمضان بہت بہت کرنے میں نہیں! بلکہ اس رمضان میں ایسا کریں کہ جیسے معلوم نہیں اس کے بعد موقع ملے یا نہ ملے، کیا ہوا عمر کا مسئلہ نہیں، صحت کا بھی مسئلہ ہوتا ہے اور بعض حوادث کا بھی مسئلہ ہوتا ہے ان سب سے اللہ آپ کو بچائے اور آپ کو بہت رمضان نصیب کریں، مگر اس رمضان کی قدر کریں اور اس میں جو زیادہ سے زیادہ ہو سکے وہ کر لیں۔

(حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ) ماخوذ از تبلیغ سلسل

## روزہ کے چند مسائل

☆ مفتی ابوبکر تمیمی حسینی

رمضان چونکہ سال میں ایک مرتبہ آتا ہے جس کی وجہ سے اکثر مسائل ذہن میں نہیں رہتے اور اگر ہیں بھی تو بعض اوقات غیر محسوس طریقے سے ہمارا روزہ فاسد ہو جاتا ہے اور چونکہ شریعت کی اصطلاح میں صیام نام ہی ہے پورا دن فجر سے غروب تک روزہ توڑنے والی چیزوں سے باز رہنا اسلیئے یہاں پر خصوصاً انہیں چیزوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

س (۱) روزہ کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب فقہاء نے ایک ضابطہ مقرر کیا ہے، کسی بھی چیز کا جسم کے کھلے ہوئے راستہ سے خالی جگہ میں جانا مثلاً کسی کاپیٹ، حلق، دماغ، اگلی اور پچھلی شرمگاہ، یا کان کا اندرونی حصہ چاہے کھانے پینے کی چیز ہو یا نہ ہو۔

س (۲) کیا قننے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب عمداً جان بوجھ کر اگر قننے نکالے تب روزہ ٹوٹ جائے گا اگر بغیر اختیار کے قننے نکل جائے تو نہیں ٹوٹے گا۔

س (۳) کیا کان میں دوایا تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب جی ہاں ٹوٹ جاتا ہے (البتہ بعض علماء بدرجہ مجبوری شدید کان درد میں دوا ڈالنے کی اجازت دی ہے اور مجبوری کی وجہ سے اسکا روزہ صحیح ہو جائے گا۔

س (۴) ناک میں دوایا تیل ڈالنا کیسا ہے؟

جواب روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

س (۵) کیا جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب ہاں عمداً اپنے اختیار سے یہ جاننے ہوئے کہ رمضان کے دن میں ایسا کرنا حرام ہے۔

س (۶) اگر کوئی بھول کر یا مجبور ہو کر یعنی اسے زبردستی کی گئی ہو اس طرح کرنے پر تو اسکا بھی روزہ باطل ہوگا؟

جواب ایسی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ اسمیں اسکی کوتاہی نہ ہو

س (۷) کیا ہاتھ سے منی نکالنا مفسد صوم ہے چاہے درمیان کپڑا حائل ہو؟

جواب ہاں مفسد صوم ہے چاہے درمیان میں کپڑا حائل ہو۔

س (۸) ایک شخص ماہ رمضان میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے بے غلیغیر ہو ابوس و کنار کیا اور اسے انزال ہو گیا تو کیا اب اسکا روزہ باقی رہے گا؟

جواب اگر درمیان میں کوئی چیز حائل ہو کر کپڑا وغیرہ تو روزہ باطل نہ ہوگا اور بلا حائل ہو تو باطل ہو جائے گا۔

تنبیہ: اگر تحریک شہوت (انزال) کا اندیشہ ہو تو فرض روزہ میں بیوی کو چھونا بوسہ لینا حرام ہے اور اگر ایسا خطرہ نہ ہو تو یہ جائز ہے لیکن اسکا ترک کرنا (چھوڑنا) اولیٰ اور بہتر ہے

کیوں کہ روزہ دار شہوتوں کا ترک کرنا مسنون ہے

س (۹) روزہ کی حالت میں تیرنا کیسا ہے؟

جواب جائز ہے البتہ غوطہ لگانا مکروہ ہے پیٹ میں پانی جانکے خوف سے۔

س (۱۰) اگر کسی نے پانی میں غوطہ لگایا جسکی وجہ سے اسکے کان میں پانی چلا گیا تو کیا اسکا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب جی ہاں اسکا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

س (۱۱) اگر صرف ٹھنڈک حاصل کرنے یا صفائی و نظافت کے لیے غسل کرے اور کان میں پانی چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب تب بھی روزہ باطل ہو جائے گا۔

س (۱۲) روزہ کی حالت میں سگریٹ نوشی یا حقہ (شیشہ) پینا کیسا ہے؟

جواب روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

س (۱۳) روزہ کی حالت میں آنچکن لگوانا کیسا ہے؟

جواب جائز ہے

# نماز تراویح

☆ مفتی عبدالعزیز لکھنوی قاسمی

نماز تراویح ماہ رمضان کی مخصوص عبادتوں میں فرض روزوں کے بعد جس عبادت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے وہ نماز تراویح ہے۔ علماء امت کے نزدیک تراویح، اس نماز کو کہتے ہیں جو اہتمام جماعت کے ساتھ رمضان کی تمام راتوں میں عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ (فتح الباری: ج ۴، ص: ۱۷۸) اور یہ نماز مانہ رسالت سے آج تک مسلمانوں میں متواتر چلی آرہی ہے۔ نماز تراویح کی ترغیب خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے آپ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے فرض کیے اور میں نے اس کے قیام یعنی تراویح کی نماز کو سنت قرار دیا ہے، پس جو شخص رمضان کے روزے اور اس کی نماز ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا۔ (ابن خزیمہ) ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مسلم) امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مسلم میں لکھا ہے کہ اس حدیث مبارکہ میں قیام رمضان سے مراد نماز تراویح ہے نیز دیگر شارحین حدیث نے بھی اس کا مصداق تراویح ہی کو قرار دیا ہے۔ صحیحین کی بعض روایات کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح پڑھی؛ لیکن مصلحتاً جماعت کے ساتھ پورا مہینہ نہیں پڑھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات کے وقت مسجد تشریف لائے اور نماز ادا کی، لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنی شروع کر دی۔ صبح لوگوں نے رات کی نماز کا آپس میں تذکرہ کیا، چنانچہ پہلی مرتبہ سے زیادہ (اگلی رات میں) لوگ جمع ہو گئے، دوسری رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی پھر لوگوں نے صبح اس واقعہ کا دیگر لوگوں سے ذکر کیا تو تیسری رات مسجد میں بہت زیادہ لوگ جمع ہو گئے، (مگر رسول اللہ ﷺ تشریف نہیں لائے) جب صبح کی نماز ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: گذشتہ رات تمہارا حال مجھ پر مخفی نہیں تھا؛ لیکن مجھے یہ خوف تھا کہ تم پر رات کی نماز (تراویح) فرض کر دی جائے اور تم اس کی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ۔ (مسلم) معلوم ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز تراویح باجماعت پڑھنی؛ مگر اس خوف سے کہ شریعت سازی کے اس عرصے میں کہیں اللہ تعالیٰ اسے فرض ہی قرار نہ دے دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسلسل کے ساتھ مسجد میں باجماعت یہ نماز ادا نہیں فرمائی۔ پھر اس طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں الگ الگ بغیر جماعت کے نماز تراویح کا سلسلہ رہا یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک روز مسلمانوں کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی امامت میں مسجد میں نماز تراویح باجماعت کے لئے جمع فرمایا، پس اس روز سے رمضان کے پورے ماہ میں باجماعت نماز تراویح بیس رکعت ادا کرنے کا رواج ہو گیا۔

کسی بھی عمل کی اصل روح اس کے اصول و آداب کی رعایت میں ہے، اصول و آداب کا لحاظ کیے بغیر اس عمل کی حیثیت بے جان جسم کی طرح ہے، ان شرائط و آداب کی عدم رعایت کو کوتاہی سے تعبیر کیا جاتا ہے، مروز مانہ کے ساتھ جہاں دیگر اعمال میں کوتاہیاں ہونے لگی ہیں، اسی طرح کی کوتاہیاں تراویح کے تعلق سے بھی ہونے لگی ہیں، اس میں بعض کوتاہیاں تو وہ ہیں جسے انسان کی آرام پسند اور راحت طلب طبیعتوں نے ایجاد کیا ہے اور بعض رسوم و رواج کی شکل میں معاشرہ میں درآئی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تراویح کی نماز پابندی کے ساتھ مکمل ماہ ادا کی جائے اور ادائیگی میں تمام آداب و احکام کی رعایت کی جائے؛ تاکہ صحیح معنی میں رمضان کے انوار و برکات حاصل ہوں اس سے بڑی بدبختی اور کمیہا ہو سکتی ہے کہ مسجد میں تراویح تو ہوتی رہے اور ہم لوگ چوتھے گرم کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عمل نصیب فرمائے۔ آمین



## رمضان المبارک اور دعاء

### ★ مفتی عبداللہ بن عبدالرحیم بانعیم قاسمی

رمضان کا مہینہ بڑا مبارک اور بڑی فضیلت والا مہینہ ہے اس میں روزے فرض کئے گئے ہیں، اس میں ایک رات "لیلۃ القدر" ہے اور اسی مہینہ میں قرآن مجید اتارا گیا ہے۔ لہذا اس مہینہ میں عبادت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے، اور عبادت کا مغز دعاء ہے اور ایک حدیث کی روشنی میں دعاء ہی عبادت ہی عبادت ہے، روزہ کی حالت میں بندہ میں قدوسی صفات اور شانِ صمدیت کی جھلک آتی ہے، اور وہ حق تعالیٰ سے اطاعت کے ذریعے نزدیکی اور قرب حاصل کرتا ہے، ٹھیک اسی طرح دعاء کے ذریعہ بندہ اللہ تعالیٰ سے سرگوشی و مناجات کرتا ہے، اس پورے مہینہ میں آداب کا خیال کرتے ہوئے پورے اہتمام سے درود شریف، سوم کلمہ، استغفار، اور ذکر و دعاء کرنا چاہئے۔

بہتر ہے کہ دعاؤں کی کوئی مستند و معتبر کتاب سے دعائیں یاد کر کے افطار کے وقت پڑھا کریں، اس کے لئے الحزب الاعظم، مناجات مقبول زاد مومن یا وظائف مومن خرید کر گھر میں رکھیں اور اس میں سے روزانہ ایک حصہ پورے آداب کیساتھ افطار کے وقت پڑھا کریں۔

روزہ کی حالت میں کلمہ شہادت و استغفار اور جنت کی طلب اور دوزخ سے پناہ کی دعاء کرنا چاہئے

أشھد أن لا إله إلا الله أستغفر الله أسئلك الجنة وأعوذ بك من النار افطار کے وقت کی دعائیں:

اللهم لك صمت وبك امنت وعلى رزقك افطرت ولك اسلمت وعليك توكلت ذهب الظماوا واتبلت العروق وثبت الاجران شاء الله  
یہ دعاء بھی پڑھئے الحمد لله الذی اعانتی فصمت ورزقنی فافطرت

اس کے علاوہ جو یاد ہوں وہ دعائیں پڑھیں عربی میں یاد نہ ہو تو اردو یا اپنی زبان میں دعاء کرمانگیں۔

بعض مسنون دعائیں: (۱) اللهم انی اسالک برحمتک الی وسعت کل شیء ان تغفر لی (۲) یا واسع الفضل

اغفر لی (۳) یا عظیم یا عظیم وانت الہی لا الہ غیرک اغفر لی الذنب العظیم

شب قدر کی دعاء: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ اگر مجھے لیلۃ القدر معلوم ہو جائے تو میں

اس میں کیا کہوں؟ فرمایا کہوا اللهم انک عفو کریم تحب الحفو فاعف عنی (عمل الیوم اللیہ ۲۸۰)

دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

شقیق بلخی کہتے ہیں کہ ابراہیم بن ادہمؒ ایک دن بصرہ میں کہیں جا رہے تھے لوگوں نے انکو گھیر لیا اور پوچھا کہ کیا ہو گیا کہ ہم دعائیں تو کرتے

ہیں مگر قبول نہیں ہوتیں۔ یعنی ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے قرآن میں فرمایا کہ "ادعونی استجب لکم" یعنی تم مجھ

سے مانگو میں تمہاری مانگ قبول کرونگا اس پر آپ نے فرمایا لوگوں تمہارے دل دس باتوں کی وجہ سے مردہ ہو گئے پھر کیونکر تمہاری

دعائیں قبول ہونگی۔ (۱) تم اللہ کو جانتے ہو مگر اسکا حق ادا نہیں کرتے (۲) تم قرآن پڑھتے ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتے (۳) تم محبت

رسول کے دعویٰ تو کرتے ہو آپ کی سنتیں چھوڑ دیتے ہو (۴) تم شیطان کی دشمنی کا راگ گاتے ہو اور اندر اندر اسکی فرمانبرداری

کرتے ہو (۵) تم جنت میں جانے کے طلب گار تو ہو مگر اس کے لئے کوئی عمل نہیں کرتے ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رمضان مبارک

رمضان مبارک

## نظام الاوقات ماہ رمضان ۱۴۴۳ھ

### RAMAZAN 1443-2022 TIMETABLE For Hyderabad & Nearby Areas

رمضان Ramzan	APRIL	DAYS	ایام	سحری Sahri	افطار Iftar	افطار کی دعا	رمضان Ramzan	APRIL	DAYS	ایام	سحری Sahri	افطار Iftar
1	3	SUN	اتوار	4:58	6:31	اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (Sahri)	16	18	MON	پیسر	4:45	6:34
2	4	MON	پیسر	4:56	6:31	ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔	17	19	TUE	منگل	4:43	6:35
3	5	TUE	منگل	4:56	6:31	افطار کے بعد کی دعا	18	20	WED	چہارشنبہ	4:43	6:35
4	6	WED	چہارشنبہ	4:56	6:31	ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَدَتِ العُرْوَةُ وَوَقَّبتِ الأَجْرُ (Sahri)	19	21	THU	جمعرات	4:43	6:35
5	7	THU	جمعرات	4:53	6:32	ترجمہ: پیاس ختم ہوگئی اور گیس تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہو گیا۔	20	22	FRI	جمعہ	4:40	6:35
6	8	FRI	جمعہ	4:53	6:32	شب قدر کی دعا	21	23	SAT	ہفت	4:40	6:35
7	9	SAT	ہفت	4:53	6:32	اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ لِحَبِّ العَفْوِ فَاعْفُ عَنِّي (Sahri)	22	24	SUN	اتوار	4:40	6:35
8	10	SUN	اتوار	4:50	6:33	ترجمہ: اے اللہ! یقیناً آپ بہت معاف کرنے والے ہیں اور معاف کرنا آپ کو پسندیدہ بھی ہے، مجھے بھی معاف فرما دیجئے۔	23	25	MON	پیسر	4:38	6:36
9	11	MON	پیسر	4:50	6:33	نوٹ: دن کارا دوسری نیت ہے۔ روزہ کی نیت کیلئے آگ سے کوئی دعا پڑھنا مناسب نہیں ہے۔	24	26	TUE	منگل	4:38	6:36
10	12	TUE	منگل	4:50	6:33		25	27	WED	چہارشنبہ	4:38	6:36
11	13	WED	چہارشنبہ	4:48	6:33		26	28	THU	جمعرات	4:36	6:37
12	14	THU	جمعرات	4:48	6:33		27	29	FRI	جمعہ	4:36	6:37
13	15	FRI	جمعہ	4:48	6:33		28	30	SAT	ہفت	4:36	6:37
14	16	SAT	ہفت	4:45	6:34		29	1	SUN	اتوار	4:34	6:38
15	17	SUN	اتوار	4:45	6:34		30	2	MON	پیسر	4:34	6:38

نوٹ: مذکورہ اوقات سے ایک منٹ بھی آگے پیچھے ہونے سے آپ کا روزہ ہی نہیں ہوگا اور قضاء ضروری ہوگی اس لئے وقت کی رعایت فرمائیں۔

## MARKAZ IMAM SHAFI TRUST

BARKAS, HYDERABAD, TELANGANA, INDIA.



## مركز امام شافعی ٹرسٹ

سنٹر برائے دعوہ، تحقیق، فقہ و افتاء، بارکس، حیدرآباد، تلنگانہ، البند

### دارالافتاء

مركز امام شافعی بارکس کے تحت دارالافتاء قائم ہے جہاں فقہ شافعی کے مطابق تمام دینی مسائل بالخصوص نکاح، طلاق اور میراث کے تحریری فتاویٰ دیئے جاتے ہیں۔ نیز عائلی نزاعات میں فریقین کے درمیان کونسلنگ کیلئے دارالافتاء کے تحت دینی و شرعی رہنمائی کی جاتی ہے۔

بارکس شہر و اضلاع کے شافعی حضرات شرعی رہنمائی کیلئے

9700941499 پر رابطہ کریں!

اوقات مركز بعد نماز عصر تا ۹ بجے شب

### ہفتہ واری دروس قرآن مجید

- (۱) مشفق عبداللہ بن عبدالرحیم باقیم قاسمی  
بروز چہارشنبہ بعد نماز عشاء مسجد رحمتین، چندرا نگر
  - (۲) مولانا الیاس علی بن عثمان ندوی  
بروز چہارشنبہ، بعد نماز مغرب مسجد حسینی، بارکس
  - (۳) درس قرآن برائے نواتین (یہ مکان: ہفتی عبدالعزیز علی قاسمی)  
ہر ماہ کا آخری اتوار بعد نماز عصر
- الہیان محلہ سے خواہش ہے کہ ان دروس میں شرکت فرما کر استفادہ کریں۔

### مركز کی جاری سرگرمیاں

- ہفتہ واری دروس: درس قرآن، درس حدیث، درس فقہ
- دارالمطالعہ ● دارالافتاء و الفتاوی ● تصنیف و تالیف
- بحث و تحقیق ● مکاتب کا قیام (بچوں کی عربی تعلیم)
- شعبہ کمالیت کا قیام (فقہ شافعی)
- دینی و شرعی رہنمائی ● اصلاح و معاشرہ
- معاشرتی مسائل و معاملات کی کیسوئی
- تعلیم بالغان